سوال

لیے شرائط 112.

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے لیے شرط لگانے کا حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ایمان قبول کرنے کے لیے شرط بازیاں

،اس مزاج کے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے لیے شرطیں مقرر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ ہمارے مشورے مان لے گا تو ہم بھی اللہ کو مان لیں گے۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے کہ ہم اس پر ایمان لائیں تو اسے یہ کام کر کے دکھانے ہوں گے۔ یہ تو بعینہ کافروں والی بات ہوئی۔ ا

ن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا (٩٠) أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا (٩١) أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا (٩٢) (الاسراء)

نے کہا ہم تیری بات ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ تو زمین کو پھاڑ کر ایک چشمہ جاری نہ کر دے، یا تیرے لیے کھجوروں کا ایک باغ پیدا ہو اور تو اس میں نہریں رواں کر دے، یا آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر گرا دے جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے، یا خدا اور فرشتوں کو بالکل ہمارے سامنے لے آئے۔"

لیت ایمان کی خاطر یہ دروازہ کھول دیتا کہ وہ لوگوں کے مشورے ماننے کا پابند ہے تو پھر لوگ کیسی کیسی عجیب و غریب شرطیں پیش کرتے کہ اللہ رات کو دن بنا دے، سورج کو چاند بنا دے، زمین کو آسمان کی شکل دے دے، مردوں کو عورتیں بنا دے اور کوئی دوسرا آدمی ان کے الٹ شرطیں پیش کرنا شرو

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ (٧١) (المؤمنون)

ٗ اگر کہیں ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔"

، نے اپنی مخلوقات کے اندر حق کو پہچاننے کے لیے کامل و مکمل دلائل رکھے ہیں اور ہمیں کان، آنکھ اور سوچنے سمجھنے والے دل سے نوازا ہے، جن کے ذریعے ہم دلائل کو پہچان سکتے ہیں۔ اس طرح اتمام حجت ہو جاتا ہے اور تمام شبہات خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

09ص